بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

مرحبا ماہ صیام !

ماہ صیام کی آمد آمد ہے۔ مسلم معاشرہ جس ماہ مبارک کی آمد کا منتظر تھا وہ مہینہ پروردگار عالم کی بے پایاں رحمتوں، نعمتوں اور برکتوں کے ساتھ عنقریب آنے والا ہے۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس مہینہ کو پائیں گے اور اس کی برکتوں سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ سال گذشتہ جب اس بابرکت مہینے کو امت مسلمہ نے الوداع کہا تھا تو مسلمانوں کے دل غمگین تھے جس طرح لوگ اپنے عزیزوں سے جدا ہوتے وقت غمگین ہوتے ہیں اور ان سے دوبارہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ وقت نے سال کا سفر طے کرکے اس مہینے کو ہم سے قریب کر دیا اور زندگی میں ایک بار پھر ہمیں یہ سعادت نصیب ہو رہی ہے کہ ہم اس مہینے کا خیر مقدم کریں گے۔

مسلم معاشرہ کا یہ شرف اس کا مابہ‌الامتیاز ہے کہ اللہ تعالے نے اس کے لیے ایسے وظائف مقرر فرما دئے ہیں جن کو ادا کرکے اس کے افراد اس دنیا اور اس دنیا دونوں جہانوں میں صلاح و فلاح سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ ان مقررہ وظائف میں روزے کو ایک خاص اہمیت اس کی عملی افادیت کی وجہ سے حاصل ہے۔ روزہ ایک ایسا نیک عمل ہے جو دوسرے نیک اعمال کا محرک بنتا ہے۔ کسی بھی نیک عمل کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ نیک عمل ہے اور اس کا کرنا محض اسی لیے واجب ہونا چاہئے۔ لیکن روزے کا عمل اپنے اندر افادیت کے اتنے گوناگوں پہلو رکھتا ہے کہ نفع نقصان کی کسی بھی میزان میں اس کا پلہ بھاری رہے گا۔